السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے اللہ تعالیٰ سے ہر سال حج کرنے کا عہد کیا تھا کیونکہ پہلے میں ملازم نہیں تھا پھر بعد میں حالات کی مجبوری کی وجہ سے مجھے فوج میں ملازمت کرنا پڑی اور اب محکمہ کی طرف سے مجھے ہر سال حج کرنے کے لیے رخصت نہیں ملتی۔ لہذا امید ہے کہ رہنمائی فرمائیں گے کہ ان حالات میں حج نہ کرسکنے کی وجہ سے مجھے گناہ تو نہیں ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر بعض برسوں میں کوئی ایسی رکاوٹ پیش آجائے جس کی وجہ سے آپ کو حج کی استطاعت نہ ہو اور آپ اس رکاوٹ پر غلبہ نہ پاسکیں تو کوئی گناہ نہ ہوگا کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

لا یُکَلِّفُ اللَّهُ نَفسًا إِلّا وُسعَها   ٢٨٦ ... سورة البقرة

''اللہ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔''

نیز فرمان باری تعالیٰ ہے :

ما یُریدُ اللَّهُ لِیَجعَلَ عَلَیكُم مِن حَرَجٍ   ٦ ... سورة المائدة

''اللہ تم پر کسی طرح کی تنگی نہیں کرنا چاہتا۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب المناسک : ج 2 صفحہ 258

محدث فتویٰ